سوال

صدقہ میں سے اپنے لیے خرچ کرنا

جواب

صدقے کے پیسے اپنے اوپر خرچ کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک شخص روزانہ کچھ پیسے اپنے پاس بطور صدقہ رکھتا ہے، اور جب کوئی مستحق افراد ملیں تو انہیں دے دیتا ہے، لیکن اس پر مالی تنگی کی صورت میں اگر وہ انہی صدقے کے پیسے کو اپنے اوپر بطور قرض خرچ کر لے اور بعد میں تنگی دور ہونے پر اُن پسوں کو دوبارہ واپس رکھ دے تو کیا یہ جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگر تو وہ یہ پیسے اپنی آمدنی میں سے خرچ کرتا ہے تو تنگدستی کے ایام میں اس پر یہ خرچ کرنا بالکل ضروری نہیں ہے، اسے چاہئے کہ وہ سب سے پہلے اپنے اوپر خرچ کرے، اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے، پھر اگر کچھ رقم زائد ہو تو وہ دیگر لوگوں پر خرچ کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خیر الصدقۃ ما کان عن ظھر غنی وابدأ بمن تعول (بخاری: 1360) بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی کے بعد کیا جاءے۔ اور آپ اپنے زیر کفالت لوگوں سے ابتداء کریں۔ اور اگر اس کے پاس لوگوں کے صدقات کے پیسے جمع ہوتے ہیں، اور وہ لوگوں میں خرچ کرتا ہے تو تنگدستی کے حالات میں معروف طریقے کے مطابق اپنے اوپر بھی خرچ کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ اپنے آپ کو اس کا مستحق سمجھتا ہو۔ باقی رہا معاملہ بطور قرض لینے کا تو بظاہر اس کی ممانعت کی کوءی وجہ نظر نہیں آتی، یہ تو بلکہ اچھی صورت ہے کہ آدمی ان پسوں کو بطور صدقہ لینے کی بجاءے بطور قرض لے لے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی